سوال

کیا دو برس بعد منگنی توڑنی جائز ہے، کیونکہ استخارہ کے بعد منگیتر نے بری سی خواب دیکھی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

مسلمان شخص کواپنے معاملات کو سمجھنے کےلیے اس کی حقیقت اور تجربات کے ساتھ عقل و دانش اور حکمت کے ساتھ حل کرنا چاہیے، اوراس میں اسے وہ اسباب استعمال کرے جن کا اللہ سبحانہ و تعالی نے حکم دیا ہے، اسی لیے شریعت اسلامیہ نے غور فکر کرنے اور عقل و دانش تجربہ کے استعمال کرنے کے بعد اشخاص یا اعمال پر حکم لگانا مقرر کیا ہے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اسی طرح اللہ سبحانہ و تعالی تمہارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم عقل کرو البقرۃ (242).

ہماری شریعت میں خواب اور سپنوں پر اعتماد کرنا بالکل نہیں ہے، نہ تو دنیاوی معاملات میں اور نہ ہی دینی احکامات میں، کیونکہ خواب کے ذریعہ حاصل ہونے والی معرفت نہ تو یقینی ہوتی ہے اور نہ ہی منضبط

بلکہ اس میں شک و شبہ پایا جاتا ہے، اور شریعت کےلیے ممکن نہیں کہ وہ لوگوں کو ایسی چیز کی طرف رجوع کرنے کا کہا جو واہمہ ہوں اور ادنی سے بھی علم سے ثابت نہ ہوتے ہوں

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"خواب تین قسم کے ہیں : نیک خواب اللہ کی جانب سے خوشخبری ہیں، اور غم والے خواب شیطان کی جانب سے ہوتے ہیں، اور وہ خواب جو انسان اپنے آپ سے بات کرتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2263).

چنانچہ انسان جو کچھ بھی خواب میں دیکھتا ہے جس طرح نفس کا اس میں حصہ ہوتا ہے اسی طرح شیطان کا اس میں حصہ ہوتا ہے، ہر وقت اس میں امتیاز واضح نہیں ہو سکتا، اس لیے مسلمان شخص خواب میں دیکھی گئی چیز پر مطمئن کس طرح ہوتا اور پھر اس کو بنیاد بنا کر کس طرح اختیار کر سکتا ہے، حالانکہ اسے علم بھی ہے کہ ہو سکتا ہے اس میں شیطان کا حصہ زیادہ و وافر ہو؟!

اس میں شادی کا معاملہ بھی شامل ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں ہمارے لیے وہ صفات مقرر کر دی ہیں جس کی بنا پر رشتہ قبول یا رد کیا جا سکتا ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے پاس کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کا نکاح کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر زمین میں فساد پیا ہو جائیگا

صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر اس میں کچھ ہو

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اوراخلاق تمہیں پسند ہو تواس کا نکاح کردو، یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمائی "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1085) امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے حسن غریب کہا اورعلامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں لوگوں کےلیے رشتہ قبول یا رد کرنے کا معیار اخلاق اوردین قرار دیا ہے، اس لیے سوال کرنے والی عزیز بہن کو چاہیے کہ وہ ان صفات کی طرف ہی التفات کرے، اورخواب میں دیکھے گئے معاملہ کی طرف دھیان مت دے، اوراسے تسلیم مت کرے کیونکہ ہوسکتا ہے اس میں شیطان کا حصہ ہو جس سے وہ خاوند و بیوی کے مابین اختلاف وافتراق پیدا کرکے علیحدگی کرانا چاہتا ہو

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے "لقاء الباب المفتوح" میں درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے کسی عورت کا رشتہ طلب کیا تواس عورت نے اس شخص کوخواب میں دیکھا کہ اس کی داڑھی منڈی ہوئی ہے، کیا وہ اس رشتہ کو قبول کرلے یا رد کردے، حقیقت میں تواس شخص نے داڑھی رکھی ہوئی ہے اوراس کا ظاہر بھی اچھا ہے، اوردین کا التزام کرنے والا ہے، اللہ پر ہم کسی کا بھی تزکیہ نہیں کرتے

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"جس عورت نےاپنے منگیتر کوخواب میں داڑھی منڈھی ہوئی شکل میں دیکھا ہے اور حقیقت میں اس شخص نے داڑھی رکھی ہوئی ہے، جو کچھ اس نے خواب میں دیکھا اس سے اس عورت کو کوئی نقصان اورضرر نہیں، جب وہ شخص با اخلاق اوردین والا ہے تواس سے شادی کرنے سے انکار نہیں کرنا چاہیے" انتہی

دیکھیں : لقاء الباب المفتوح نمبر (5) سوال نمبر (17).

پھر اس پر تنبیہ ضروری ہے کہ استخارہ کا خواب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں جیسا کہ اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ استخارہ کے بعد سونا چاہیے اورخواب میں نظر آتا ہے کیونکہ استخارہ کا مقصد تواللہ سبحانہ وتعالی سے دونوں معاملوں میں سے بہتر اورخیر والے امر کا سوال کرنا ہے، اوربہتر امر طلب کرنا مقصود ہوتا ہے

کیونکہ استخارہ توایک دعا ہے جب اللہ سبحانہ وتعالی اسے قبول کرلے تو پھر اللہ تعالی استخارہ کرنے والے کےلیے غور وفکر اورتامل کے بعد جسے اللہ اختیار کرے اسے آسان کردیتا ہے، اوراس دعا کا قریب یا دور سے بھی خواب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے

اس لیے سوال کرنے والی عزیز بہن کو نصیحت ہے کہ وہ اپنے معاملہ میں رجوع کرے، اورصرف خواب کی بنا پر اپنے ازدواجی روابط خراب مت کرے، بلکہ اسے چاہیے کہ وہ اپنے منگیتر کے معاملہ میں دین و عقل کو استعمال کرتے ہوئے کوئی مناسب موقف اختیار کرے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

93399